



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم کی بیرون ملک ثقافتی ڈائریکٹروں، وزیر تعلیم اور وزارت تعلیم کے بعض اہلکاروں سے ملاقات

17 /Aug/ 2008

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے حضرت ولی عصر امام زمانہ (عج) کی ولادت باسعادت کے موقع پر بیرون ملک ثقافتی ڈائریکٹروں، وزیر تعلیم اور وزارت تعلیم کے بعض اہلکاروں اور عوام کے مختلف طبقات سے ملاقات میں 15 شعبان المعظم کو انسان کی حقیقی امید اور عدل و انصاف سے سرشار و تابناک مستقبل قرار دیتے ہوئے فرمایا: فرج کا انتظار یعنی فردی، اجتماعی ہر لحاظ سے آمادہ و تیار رہنا، عدل و انصاف قائم کرنے کے لئے تلاش و کوشش کرنا اور ایسے افراد سے مکمل طور پر ہوشیار اور دور رہنا جو امام زمانہ (عج) کے ساتھ اپنے رابطے کے جھوٹے اور شرم آور دعوؤں کی بنیاد پر اپنی دکان کھولے ہوئے ہیں۔

رہبر معظم نے حضرت ولی عصر (عج) کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے تمام مؤمنین، آگاہ و حریت پسند افراد اور ظلم و جور کے خلاف قیام کرنے والے انسانوں کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے فرمایا: عدل و انصاف کے تشنہ انسانوں کو عدل و انصاف پھیلانے والے منجی کے ظہور کی تاریخی بشارت تمام الہی ادیان اور دیگر ادیان نے دی ہے اور یہ امید افزا بشارت اس حقیقت پر مبنی ہے کہ حق و باطل کے درمیان جاری حقیقی جنگ آخر کار منجی عالم بشریت کے ظہور پر حق کے پیروکاروں کی کامیابی اور فتح پر تمام ہوگی اور اس وقت انسان کی مطلوبہ زندگی کا آغاز ہوگا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: شیعوں کے عقائد میں مہدی موعود (عج) کے ظہور کا انتظار صرف ذہنی مسئلہ یا آرزو نہیں بلکہ یہ ایک حقیقت ہے جس کی صداقت پر بہت سے ٹھوس اور محکم دلائل موجود ہیں جو شیعوں کے اس عقیدے کی تصدیق کرتے ہیں اور جنہیں اہلسنت بھی قبول کرتے ہیں کہ حق کی حقیقی حجت ایک کامل انسان ہے جسے خدا کی طرف سے طولانی عمر عطا کی گئی ہے جو لوگوں کے درمیان زندگی اور ان کے مصائب و مشکلات کو محسوس کرتا ہے اور ان حضرت (عج) کی نورانی زندگی کے متعلق تمام مسائل واضح اور روشن ہیں۔

رہبر معظم نے دنیا پر ظالمانہ نظام کو قبول نہ کرنے اور زندگی کی سہولیات تمام انسانوں کے لئے فراہم کرنے کو انتظار فرج کے حقیقی معنی قرار دیتے ہوئے فرمایا: امام زمانہ (عج) انسانی معاشرے اور تاریخ کو نجات دلانے کے لئے ظہور فرمائیں گے اور اس ظالمانہ نظام کو جو دنیا پر جہالت اور نفسانی اغراض کی بنیاد پر مسلط کیا



گیاہے عدل و انصاف کے نظام میں بدل دیں گے۔

رہبر معظم نے موجودہ دنیا میں دوا رب لوگوں کے غربت میں مبتلا ہونے اور قوموں پر بے شمار دباؤ کو گہری اور وسیع ناانصافی سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا: دنیا کی موجودہ حالت میں حتیٰ ایران جیسی قوم جس نے عدل و انصاف کے علم کو بلند کیا ہے اسے بڑی طاقتوں کے ظلم و تعدی کا سامنا ہے اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آج دنیا ظلم و جور سے بھری ہوئی ہے اور اسے عدل و انصاف کی روح پرور نسیم کی اشد ضرورت ہے۔

رہبر معظم نے دنیا کے ظالمانہ نظام کو قبول نہ کرنے اور امام مہدی (عج) کے ظہور کے لئے راہیں ہموار کرنے کی تلاش و کوشش کو انتظار کے حقیقی معنی قرار دیتے ہوئے فرمایا: انتظار فرج کے معنی ظہور کے زمانہ یا انتظار کے مفہوم پر دل خوش کرنا اور باتھ پر باتھ رکھ کر بیٹھنا نہیں بلکہ منتظر انسان ایک مجاہد سپاہی کی طرح عدل و انصاف قائم کرنے اور ظہور کے اعلیٰ اہداف کے قریب تر ہونے کی راہ میں تلاش و کوشش کرتا ہے اور اپنی فردی اور اجتماعی تیاری اور آمادگی کے ذریعہ امام زمانہ (عج) کے ظہور کی راہ ہموار کرتا ہے۔

رہبر معظم نے ایران میں اسلامی جمہوری نظام کی تشکیل کو اس عظیم تاریخی تحریک کا مقدمہ قرار دیتے ہوئے فرمایا: ایران کی بزرگ اور عزیز قوم نے اس عظیم قدم کو اٹھا کر انتظار کی حقیقی فضا کو پیدا کیا ہے اور ثابت کر دیا ہے کہ مہدی موعود (عج) کی راہ میں کمر بستہ ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے امام زمانہ (عج) کے وجود مقدس کے ساتھ ایرانی عوام کے والہانہ عشق و محبت کو حضرت (عج) کی مہربان نگاہ اور توجہ کی برکات قرار دیا اور اس عظیم نعمت کی قدر و قیمت پہچاننے پر تاکید کی۔

رہبر معظم نے پوری قوم کو ایسے افراد سے ہوشیار اور آگاہ رہنے کی تاکید کی جو انتظار کے مفہوم سے لوگوں کو فریب دیکر اپنی دکان چمکانے کی کوشش کرتے ہیں اور امام زمانہ (عج) کے ساتھ اپنے ارتباطات، ان سے حکم حاصل کرنے، ان کو دیکھنے اور حتیٰ ان کے پیچھے نماز ادا کرنے کے جھوٹے دعوے بیان کر کے لوگوں کو دھوکہ دینے اور انہیں اپنے مکر و فریب میں گرفتار کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ رہبر معظم نے فرمایا: اس قسم کے باطل دعوے ممکن ہے انتظار کے پاک اور روشن مفہوم کو لوگوں کے دلوں میں تاریک بنادیں۔



دفتر مقام معظم رہبری
www.leader.ir

رہبر معظم نے اسی سلسلے میں مزید فرمایا: البتہ ممکن ہے ایک سعادت مند انسان کو یہ توفیق حاصل ہو جائے اور اس کی قلبی نگاہیں حضرت (عج) کے نور جمال سے منور ہو جائیں لیکن یہ لوگ اس قسم کے دعوے کرنے والے اور دکانیں کھول کر بیٹھنے والے نہیں ہیں۔ جیسا کہ بزرگ شخصیات نے بھی کبھی اس قسم کے دعوے نہیں کئے ہیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے شیعہ عقائد کو سب سے پاک، منطقی اور مستحکم قرار دیتے ہوئے فرمایا: ان عقائد میں عقل و خرد اور فکر و شعور مکمل طور پر واضح و آشکار ہے اور عوام سے متعلق ثقافتی اداروں یا بیرون ملک ثقافتی امور انجام دینے والے افراد ان عقائد کو ٹھیک ڈھنگ سے سمجھیں اور تدبیر و درست انداز کے ساتھ دوسروں کو منتقل کریں۔

رہبر معظم نے شیعوں کے روشن اور مستحکم عقائد سے بے بنیاد، جھوٹے دعوؤں، خرافات، کج فہمی اور غلط فہمی کو ملک کے اندر اور باہر دور کرنے کے سلسلے میں ثقافتی اداروں کی ذمہ داری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اگر یہ عقائد صحیح طور پر بیان اور منتقل کئے جائیں تو دنیا کے مفکرین، دانشور اور باشعور افراد ان کی تائید اور تصدیق کریں گے۔

رہبر معظم نے مدرسین و معلمین اور جوانوں و نوجوانوں سے متعلق وزارت تعلیم کے اہلکاروں کو دینی عقائد کی دقیق اور درست تعلیم و تربیت کی اہم ذمہ داری کو صحیح انداز میں نبھانے کی سفارش کرتے ہوئے فرمایا: اس قسم کے عقائد و حقائق کو طلباء کے ذہن و جان میں سنجیدگی اور ہوشیاری کے ساتھ منتقل کرنا چاہیے۔

رہبر معظم نے اہلبیت اطہار علیہم السلام کی تعلیمات پر ایران کی عظیم عوام کے عمل کو تشیع کی حقانیت کے ساتھ دوسری قوموں کی آشنائی کا سبب قرار دیتے ہوئے فرمایا: ایرانی عوام کی استقامت و جدوجہد میں شیعہ عقائد کی تجلی کی بہت سی برکتیں وجود میں آئی ہیں اور آئیں گی۔

اس ملاقات کے آغاز میں حضرت ولی عصر امام زمانہ (ع) کی شان میں اہلبیت اطہار (ع) کے دو مداحوں نے



اشعار پیش کئے۔

اس ملاقات میں بیرون ملک ثقافتی ڈائریکٹروں ، وزارت تعلیم کے وزیر اور بعض اہلکاروں، جوانوں کے سمینار میں شرکت کرنے والے جوانوں ، بین الصوبائی اعلیٰ کونسل کے اراکین، غدیر کے بین الاقوامی ادارے کے اراکین، امام خمینی (رہ) فاؤنڈیشن کے اراکین، دعبل خزائی ادارے کے ارکان اور اعیاد شعبانیہ کی مرکزی کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی۔